وہ خوشی سے روزی کمانے کیرلا میں آیا تھا : (Theme)

اسکی آواز ابھی بھی میرے کانوں میں
گھونج رہی ہیں

"ماں! ماں! اٹھیے، گھنٹا نو بج
گئی ہیں، آج تو ہمیں ہسپتال جانا ہے، دوا تو
ختم ہونے لگی ہیں،" ہاں بیٹی میں اٹھ گیا ہوں،
کیا میرے بیٹا سالم کے بارے میں کچھ پتہ چلا
ہے کیا اسکی آواز ابھی بھی میرے کانوں میں گھونج
رہی ہیں

عَلي تو دو مہینے سے بیمار ہے
گھر میں کھانے کے لئے صرف کچھ روٹیاں باقی ہیں،
ڈاکٹر نے بولا ہے کہ علی کو کانسر ہے اور اسکو
کام ہو نہیں جانا ہے۔

علی تو بیماری سے پہلے کارخانے میں
کام کورہا تھا، اس کے تنخواہ سے گھر کی ساری
ضروریات چلتی رہیں تھی، گھر کا کھانا، اس کے
بیٹے سالم کی اسکول فیس اور باقی کے خرچ۔

اس طرح ان کی اس چھوٹی سی زندگی چھوٹے
بہوتے گزرگئی ، اچانک اک رات علی کو پتہ نہیں
کچھ خرابی صحت میں ہوئی اور اسکو ہسپتال لیے کے
گیا ، ڈاکٹروں نے اس کی یہ فیصلہ دیئے کے آج سے وہ
کام پر نہیں جا سکتا ہے ۔ یہ ہوتے ہی اس گھرانہ
کی حالت الٹی ہوگئی ۔

اس پریوار کے خرچ گاؤں والوں اور چند پریوار
والوں کی مدد سے ہوتی رہی تھی ۔ خدا تعالی کے پاس
علی اچانک کسی سے بھی الوداع کہنے کے بغیر اک
رات انتقال ہوگیا ہوگیا ۔ اب اس ماں کی آرزو صرف اس
بیٹے میں ہے

سالم تو اسکول میں بہت اچھی طرح سے
پڑھ رہا تھا ، کلاس میں ہمیشہ پہلا مکان میں
آرہا تھا ۔ اسکا خواہش اک معلم بننا تھا ، اور
اس کو اردو زبان بہت اچھی آتی تھی ، اردو میں
شعر ، مضمون اور کہانی بھی لکھتا تھا ۔

64th Kerala School Kalolsavam, January 14 to 18, 2026, Thrissur
64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2026 ജനുവരി 14 - 18 · തൃശ്ശൂർ
64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം തിയ്യതി.................. പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി
Item Code: 955
Participant Code: 011

جیسے وہ بڑا ہو گیا ویسے ہی وہ
اردو زبان میں ماہر بنا ۔ اسکے کالج فیس
سب اسکا ماموں عمر اس کو دے رہا تھا کیونکہ
اس کو پتہ تھا کہ یہ ان شاء اللہ مستقبل
میں بہت اچھا درجہ پر پہنچےگا۔

سالم کی پڑھائی سب بنگال یونیورسٹی
میں ہوئی ۔ اردو ایم اے (M.A)، بی اے (B.A)
اور پی۔ ایچ۔ ڈی بھی خدا تعالی کی توفیق سے
وہ حاصل کیا۔

اس کے دوران وہ گاؤں کے اسکول میں اردو معلم
ہو کر پڑھا رہا تھا۔ سالم کی عمر پچیس ہوئی
تھی لگ بھگ اور اسسے اسکی امی ہمیشہ کہتی
تھیں کہ " میں مرنے سے پہلے تمہاری شادی دیکھنا
چاہتی ہوں " ۔ یہ مان کر سالم شادی کے لئے اپنی منظوری
دیا۔

مگر سالم کے پاس پیسہ نہیں تھا، تھا مگر
وہ شادی کے خرچ کے لئے کافی نہ ہوتی، اس جگہ
میں وہ ماں سے پوچھا کر کے یہ طے کیا کہ عثمان
بھائی سے فی الحال تین لاکھ قرض لینگے، وہ پھر ان شاء

اللہ تھوڑا ہوکر بھر کر آئینگے ۔

اس طرح سالم کی شادی بھی خوش اور خوبصورتی سے منعقد ہوئی ، سالم اور فاطمہ بہت اچھے جوڑا تھے ، اک دوسرے سے بہت پیار کرتے تھے ، دونوں اپنی اس چھوٹی سی زندگی چھوٹی چھوٹی خوشیوں سے گزرتے گئے ۔

اک دن اچانک سے سالم کی گھر میں اک تار کا فارم آتا ہے اور اس میں لکھا ہے کہ کالیکٹ یونیورسٹی (calicut university) کیرالا ۔ جب وہ شام میں اسکول سے آیا تب فاطمہ اسکو اس تار کے بارے میں بتائی اور وہ نہ معلوم تھا کہ یہ کیوں یہاں آیا ہوگا یہ سوچ کر ۔

جب وہ تار کھول کر دیکھا تو اسکو پتہ چلا کہ یہ کوئی اور کا نہیں اس کا تار ہے اور اس میں اس طرح لکھا ہے کہ " ہم کیرالا کہ کالیکٹ یونیورسٹی سے ہیں اور ہمیں ہمارا اردو ڈیپارمنٹ کیلئے اک پروفیسر (Professor) چاہیئے ، تلاش کرنے پر پتہ چلا کہ آپ کا اردو زبان میں پی . ایچ . ڈی بھی ہوئی ہیں ، ہمارا آپسے گزارش ہے کہ آپ یہاں ہمارا اردو

ڈیپارٹمنٹ میں پروفیسر ہوکر آئیے، ہم آپ کو
ایک اچھی اماؤنٹ (Amount) تنخواہ ہوکر دینگے، ہمیں
پتہ ہے کہ بنگال سے کیرالا کا سفر بہت مشکل ہوتا
ہے، مگر ہمارا ماننا یہ ہے آپ ہمارا گزارش
مان کر یہاں آؤگے اور کام میں داخل ہو جائنگے"

اگرچہ سالم تو پہلے یہ بات نہیں مان لی مگر جب
اس سے ماں اور فاطمہ کہیں کہ "اس طرح کے موقع زندگی میں
ہمیشہ نہیں آتا ہے، جب آتا ہے تب ہم اسکا فائدہ لینے
چاہئے، یہ خدا تعالی کی طرف سے آپ کے لیے ایک نعمت ہے"

سالم "ہاں" کہہ دیا اور یونیورسٹی کو تار بھیجا
کہ "ان شاء اللہ میں آؤنگا" سالم کی دل تو بہت افسوس
تھی کیونکہ وہ آج تک ماں کو چھوڑ کر اتنی دور کی
سفر نہیں کیا تھا۔ مگر ماں اسکی تسلی کرتی تھی کہ بیٹا
سب ٹھیک ہوجائیگا۔
سالم کا روانہ کا دن آگئی، سفر تو ریل گاڑی سے
ہے، دو دن لگ گی پہنچنے میں، روانہ ہوتے وقت
سالم کے آنکھوں سے آنسو بہہ رہا تھا اور ماں سے وعدہ
کیا کہ "ماں، ان شاء اللہ میں اچھی طرح سے پڑھا کر
پیسہ کمائی کرکے آپ کو بھیج دونگا، میں ہمیشہ

64th Kerala School Kalolsavam, January 14 to 18, 2026, Thrissur

Item Code: 955 Participant Code: 011

آپ کے لئے دعا کروں گا "ان شاء اللہ" آخری بار ماں
اس کو ایک تولیا دے کر کہی کہ " بیٹا۔ جب تمہیں
تمہاری ماں کی یاد آئے گی اس وقت اس تولیا کو اپنے
ہاتھوں سے لے کر اپنے منہ میں چھونا ، اس تولیا
میں تمہیں یاد کرکے روتی ہوئی آنسوں گر گیا۔"

ایسے سالم خوشی سے روزی کمانے میں کیرالا آیا۔
اپنی پڑھائی شروع کر دیا۔ کالج میں سب طالب علموں
کو سالم سر (ہمی) بہت پیارے تھیں۔ سب لوگ ان کی
عزت کرتے تھیں۔

ایسے ہی مہینوں سالوں گزر گئی۔ کیرالا میں سی اے اے
اور ان آر سی کا حکم آیا، اس کے خلاف سارے لوگ یعنی
مسلمان جیسے اقلیتی جماعتوں لڑنے لگے۔ اس طرح اس کے خلاف
کالیکٹ یونیورسٹی کے طالب علموں بھی لڑنے لگے، اور اس
میں سالم بھی شامل تھا۔ دن بہ دن گزرتے ہی لڑائی کی
شدت بھڑتی گئی۔ پولیس والوں نے چند لوگوں کو جیل
میں قید کئے اس میں سالم بھی تھا۔

آخر کار مسئلہ اس حد تک پہنچ گیا کہ
سالم ایک دہشت گرد اور وہ ملک کے خلاف ورزی
کر رہا ہے۔ یہ بات سب فاطمہ موبائل سے پتہ لگی
تھی مگر ماں کو اس کے بارے میں کوئی بھی اشارا نہ کی

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

Page No :

مگر ماں اس بات پر بہت افسوس تھی
کہ سالم کا کال بہت دنوں سے نہیں آتی تھی
اور وہ اس کے بارے میں فاطمہ سے تلاش لی مگر
وہ جھوٹ کہی کہ "وہ کوئی کام میں مصروف ہونگے
ان شاء اللہ اس کے بعد اتصال کرینگے"۔

سالم تو ابھی زندان میں ہے ، اس کو نہیں پتہ
ہے کہ ابھی کیا کرنا ہے ، جب اس کو اسکی
ماں کی یاد آتی تھی تب وہ تولیا لے کر منہ میں لگاتا
تھا اور رو رہا تھا یہ بولکر کہ " اے خدا مجھے
پتہ ہے میں سچا ہوں اور تو ہمیشہ سچ کے
ساتھ ہو اور ضرور سچ ہی ای دن جیتے گی"۔

گزرتے ہوتے آخر میں وہ دن آگیا ، سالم کی
زندگی کے آخری دن ، اسے ریشا کے سامنے لیا گیا
اور پوچھا گیا کہ "کیا تمہیں کوئی آخری خواہش باقی"
سالم نے کہا کہ : "ہاں ! کیا آپ میرے بیوی کو کال
کر سکتے ہو ، میں آخری بار میری ماں اور بیوی سے
بات کرنا چاہتا ہوں" ، کال کیا گیا ، فاطمہ نے
کال لی اور جب اپنی پیارا شوہر کی آواز سنی
تو آنسو بہہ رونے اور بولی : مجھے پتہ ہے

64th Kerala School Kalolsavam, January 14 to 18, 2026, Thrissur

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2026 ജനുവരി 14 - 18 • തൃശ്ശൂർ

കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം ★ 64-ാമത് ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തൃശ്ശൂർ

Item Code: 955

Participant Code: 011

آج آپ کی آخری دن ہے ، کوئی بات نہیں
خدا ہمیشہ ہمارا ساتھ ہی ہوگا کیوں کہ
وہ سچ ہے اور ہمیشہ سچ کہنے والوں کے
ساتھ ہی ہوتا ہے ، ان شاء اللہ ہم کل جنت میں
ملیں گے ۔" اور سالم نے کہا کہ "فاطمہ! میری ماں
سے کہنا آپکا بیٹا اپنی زندگی اپنی مذہب
اور اللہ تعالیٰ کا دنیا کے لئے قربانی کیا ہے
اُن کی وہ تولیا انکو زندان بڑی تسلی دی
اور وہ ابھی ان کی باگ کے اندر ہے ۔"
یہ کہہ کر سالم اپنی بات ہمیشہ کے لئے
ختم کردیا ۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).